ہندوستان میں دستکاری کی زندہ روایات

دستکاری کی درسی کتاب

گیارھویں جماعت کے لیے

5187

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Hindustan Main Dastakari Ki Zinda Riva'yat
(Living Crafts in India) for Class XI

ISBN 978-93-5007-074-1

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011 26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو-560085 فون 080 26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079 27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 فون 033 25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361 2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

پہلا اردو ایڈیشن

جولائی 2010 شراون 1932
ستمبر 2018 آشون 1940
اپریل 2019 چیتر 1941

PD NTR SPA

قیمت : ₹ ??

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے
میں چھپوا کر
پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ - 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ اُصول کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اس بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور طفل مرکوز نظامِ تعلیم کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

قومی درسیات کے خاکے کی بنیادی سفارشات میں ایک سفارش اسکول کی اعلیٰ ثانوی سطح پر اختیاری مضامین کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سفارش پر عمل کرتے ہوئے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے تخلیقی صلاحیتوں اور بین شعبہ جاتی تفہیم کو فروغ دینے کی غرض سے این سی ایف میں بیان کردہ مختلف نئے شعبوں کو متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی طرح کا ایک شعبہ ہندوستان کی دستکاری کی وراثت ہے جو دستکاری کے تناظر میں جمالیات اور نتیجہ خیز آموزش کے حصول کے لیے ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ درسی کتاب ہندوستان میں دستکاری کی زندہ روایات کے مخصوص مطالعے کے تئیں ایک نیا علمی اندازِ فکر وضع کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس طریقۂ کار کے تحت متعلقہ معلومات کے ساتھ برسرِ موقع مشاہدات نیز دستکار اور ان کی دستکاری کی اشیا کے ساتھ وابستگی کے تجربے کے تال میل پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

یہ کوشش صرف اسی صورت میں کامیاب ہوسکتی ہے جب اسکولوں کے پرنسپل، والدین اور اساتذہ یہ تسلیم کریں کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کی تیاری کا واحد ذریعہ سمجھنا آموزش کے دیگر وسائل کو نظرانداز کرنے کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں، ان سے اسی طرح پیش آئیں اور انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ نظام الاوقات میں لچیلا پن اسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوشگوار بنانے میں کس حد تک

مؤثر ثابت ہوتی ہے۔نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر سنجیدگی کے ساتھ توجہ دیتی ہے۔اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت ، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی نصاب اور درسی کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹیوں کی مخلصانہ کوششوں کا اعتراف کرتی ہے۔اس دوطرفہ ترسیلِ معلومات پر مبنی کتاب کی تیاری چنوتی بھری تھی اوراس کے خصوصی صلاح کار ڈاکٹر شوبیتا پنچہ اوراس کے صلاح کار جناب فیصل القاضی کی محنت اور لگن قابل تعریف ہے۔ہم ان اداروں اور تنظیموں کے شکر گزار ہیں جنھوں نے اپنے وسائل ، سازوسامان اور عملے کا تعاون حاصل کرنے کی بخوشی اجازت دی۔ہم وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اوراعلی ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔ دلیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے ہمیں اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی　　　　ڈائریکٹر

نومبر 2008　　　　نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

استاد کے لیے

’قومی درسیات کا خاکہ - 2005‘ کے تحت این سی ای آرٹی نے دستکاری کے ورثے کے موضوع پر ایک قومی فوکس گروپ تشکیل دیا۔ فوکس گروپ کا مجموعی تصور درج ذیل مقاصد کے ساتھ، ایک نیا نصابی میدان تھا: تحریری اور عملی دونوں طریقوں سے دستکاری کی ثقافتی، معاشرتی اور تخلیقی خصوصیات کو تعلیمی نظام کا حصہ بنانا، اور اس امر کو یقینی بنانا کہ دستکاری کو پیشہ وارانہ مہارت کے طور پر دیکھا جائے جس سے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔ اس کے نتیجے میں این سی ای آرٹی نے ایک نیا مضمون ’دستکاری کی وراثت‘ شروع کیا تاکہ ہندوستان کے نوجوانوں کو تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کی چنوتیوں کا سامنا کرنے نیز اپنے ثقافتی اثاثوں، روایتوں اور اقدار کی حفاظت کرنے کے لیے تیار کیا جا سکے۔

اس واضح تصور کے پیشِ نظر گیارھویں جماعت کے لیے ’’ہندوستان میں دستکاری کی زندہ روایات‘‘ نصاب کے نظری حصہ پر روشنی ڈالتی ہے اور اس کے ساتھ ورک بک ’’ہندوستان میں دستکاری کی روایات کی باز یافت‘‘ گیارھویں اور بارھویں دونوں جماعتوں کے لیے نصاب کے عملی پہلو پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ دونوں کتابیں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کی ایک کمیٹی نے تیار کی ہے جو اس میدان میں سرگرمِ عمل ہیں، ان میں ماہرین تعلیم، فن کے مورخین اور ڈیزائنر شامل ہیں۔

نظریہ: ’’ہندوستان میں دستکاری کی زندہ روایات‘‘ گیارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب ہے۔ یہ ہندوستان کی بعض معروف دستکاریوں جیسے چکنی مٹی، پتھر اور دھاتوں کے کام، ہندوستان کی مصوری اور ٹیکسٹائل کی روایات کا ایک تعارف ہے۔ اس میں تھیٹر کی دستکاری جیسی مرکب شکلوں کو بھی شامل کیا گیا ہے جس میں متعدد دستکاروں اور مہارتوں کی خدمات شامل ہیں۔ اس نصاب میں جن دستکاریوں کا ذکر ہے وہ کسی بھی صورت میں ہندوستانی دستکاری کی روایت کا جامع مطالعہ پیش نہیں کرتیں بلکہ یہ اُن دستکاریوں کا بھی ایک ابتدائی مطالعہ پیش کرتی ہیں جن کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

ہر باب دستکاری کی قدامت کی وضاحت، خام مال کے تعین کا طریقہ، کسی حد تک اشیا کو بنانے کا طریقہ، مہارتیں، اوزار، اس میں شامل طریقۂ کار اور تکنیک اور ہندوستان میں دستکاری کی ثقافتی تقسیم کی وضاحت کرتا ہے۔ متن کو پُر اثر بنانے کے لیے تصاویر استعمال کی گئی ہیں اور تکنیکی اصطلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں مزید معلومات کے لیے بعض مجوزہ کتابوں کی ایک مختصر فہرست دی گئی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر کتابیں دستکاری کی مختلف روایتوں کے بارے میں اضافی معلومات مہیا کراتی ہیں۔ ان کا مطالعہ اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلبا کے لیے بھی سودمند ہوگا ہے۔ گیارھویں جماعت کی اس نصابی کتاب کا مطالعہ مع ورک بک کیا جائے۔

عملی کام: ہندوستان میں دستکاری کی روایات کی باز یافت اس موضوع کے تین عملی پہلوؤں سے بحث کرتی ہے:

(1) جماعت میں فعال سرگرمیاں، (2) دستکار برادری سے ملاقات کرکے ان کے بارے میں جاننا اور دستاویزات کی تیاری اور (3) اسکول اور گھر کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے حاصل کردہ علم کا اطلاق۔ اس کتاب میں عملی کام پر زور دیا گیا ہے اور یہ مختصر اور طویل تفویضات (Assignments) کے لیے کئی قسم کے پروجیکٹ پیش کرتی ہے۔ یہ نکتہ ذہن نشین رہے کہ یہ ورک بُک قطعی نہیں ہے بلکہ اس کی نوعیت ترغیبی ہے تاکہ اساتذہ اور طلبا اس سے تحریک حاصل کریں اور اپنے لیے نئے نئے پروجیکٹ تیار کریں۔

(1) جماعت میں فعال سرگرمیاں : طلبا کو دیکھنے اور سننے، باز یافت کرنے، تلاش کرنے اور اپنے طور پر تفہیم اور معلومات پیدا کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔ اس طرح کی مہارتیں طلبا کی آئندہ زندگی میں اختیار کرنے والے کسی بھی پیشے کے لیے ضروری ہیں۔

(2) دستکار برادری سے ملاقات کر کے ان کے بارے میں جاننا اور دستاویزات کی تیاری : طلبا کو جنس، مذہب اور ذات پات کے مسائل اور سماج کے اس طبقے کی خستہ حالت اور ضروریات کا احساس ہے جو سب سے زیادہ تخلیقی کام کرتا ہے۔ گیارھویں اور بارھویں جماعتوں میں فیلڈ ورک پروجیکٹ اس طرح تیار کیے جائیں جن سے طلبا میں صبر و تحمل اور ہمارے سماج کے مختلف طبقات کے ذریعہ تیار کردہ اشیا کے تئیں احترام کے جذبے کی اقدار پیدا ہوں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ کلاس روم کے باہر کی دنیا سے تال میل قائم کر کے حقیقی زندگی کے تجربات آموزش کو ایک پرلطف اور تاحیات عمل بنانے میں بیش قیمت رول ادا کریں گے۔

(3) اطلاق : کسی نے اپنے اسکول اور گھر کے ماحول کو بہتر اور خوش نما بنانے کی منصوبہ بندی کا جو ہنر سیکھا ہے اس کے استعمال کا موقع ملنے سے آموزش زیادہ بامعنی اور بااثر بن جاتی ہے۔ اس سے طلبا کو بھی اپنے ماحول کے بارے میں سوال کرنے اور اپنی ثقافتی اور معاشرتی زندگی کو بہتر بنانے اور فروغ دینے، پائیدار اقدامات کی خواہش کرنے اور تخلیقی متبادل تلاش کرنے کی تحریک ملے گی۔

گیارھویں جماعت دراصل طلبا کے لیے نظریاتی اور عملی دونوں طرح کے تجربات کے ذریعہ مذکورہ وسیع میدان سے واقف ہونے کا دور ہے۔ اس طرح وہ جب بارھویں جماعت میں پہنچیں گے تو انھیں ہندوستانی دستکاری کی روایت کے معاشرتی، ماحولیاتی اور اقتصادی پہلوؤں پر گہرائی کے ساتھ اپنا نظریہ تشکیل دینے کے لیے خاطر خواہ عملی واقفیت حاصل رہے گی۔

اس مضمون کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ یہ اسکول سے فراغت کے بعد طلبا کے لیے معاش اور روزگار کے مواقع تلاش کرنے میں بھی مددگار ہو۔ ان میں سے کچھ حقائق پر غور کیجیے:

- ہندوستان میں زراعت کے بعد دستکاری دوسرا سب سے بڑا روزگار کا شعبہ ہے۔

- ہر 200 ہندوستانیوں میں سے ایک کاریگر ہے۔
- دنیا بھر میں ہندوستانی دستکاری مشہور ہے اور اسی لیے اس شعبہ سے ملک کو سب سے زیادہ برآمداتی آمدنی ہوتی ہے۔

ہر ملک کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان فنکاروں اور تخلیقی صلاحیتوں کے حامل افراد کی پرداخت کرے جو اس کی معیشت، صنعت، ثقافت اور معاشرتی زندگی کی بہتری کے لیے نئی نئی ایجادات کریں اور ڈیزائن بنائیں۔ ہندوستان کی اقتصادی ترقی کے لیے ایسی نوجوان نسل کی ضرورت ہے جو روزمرہ زندگی کو فروغ اور بہتر بنانے کے لیے نئے نئے خیالات، اعتماد اور تخلیقی صلاحیتوں کی حامل ہو۔

چوں کہ دستکاری کا شعبہ دوسرا سب سے بڑا روزگار کا شعبہ اور ہندوستان کے لیے برآمداتی آمدنی کا ذریعہ ہے، اس لیے یہ اسکولی مضمون نوجوان افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں انتہائی اہمیت کا حامل بن جاتا ہے۔ یہ مضمون گیارھویں اور بارھویں جماعتوں کے طلبا کے لیے مزید مطالعہ کرنے اور خصوصی مہارت حاصل کرنے کے دروازے کھولتا ہے تاکہ وہ اپنی پسند کے میدان میں آگے بڑھ سکیں۔ اس مضمون کو اختیار کرنے کے بعد طلبا ڈیزائنر، صنعتی موضوعات کے ڈیزائنر، آرکیٹیکٹ یا گھروں کی اندرونی ڈیزائن کرنے والے بننا چاہیں گے۔ وہ میوزیم سے متعلق مطالعات، تاریخ، سماجیات یا پھر اینتھروپولوجی (بشریات) میں خصوصی مہارت حاصل کرنے کے خواہش مند ہو سکتے ہیں۔ طلبا اس مضمون کو لے کر کسی برآمداتی کاروبار میں شریک ہو سکتے ہیں یا اپنی کمپنی شروع کر سکتے ہیں یا بزنس مینجمنٹ اور معاشیات میں تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ فنون اور دستکاری کے خاندانوں سے وابستہ متعدد نوجوان افراد اس مضمون کا انتخاب کریں گے اور عالم کاری کے اس عہد میں کاروباری تنظیم اور خرید وفروخت کے تقاضوں سے نمٹنے میں اپنے آبائی دستکاری کی روایتوں میں اپنے اہل خاندان کو تعاون دینے کے اہل ہو سکیں گے۔

اسکول کے نصاب میں دستکاری کی وراثت کو شامل کرنے کی تعلیمی قدر و قیمت صرف ایک مشغلے یا کسی ہم نصابی سرگرمی کے طور پر نہیں ہے بلکہ ایک بنیادی (کور) مضمون کے طور پر ہے، جس کی کئی جہات ہیں۔

ہندوستان میں دستکاری کی اشیا ہر جگہ پائی جاتی ہیں اور ہر خطے کی اپنی الگ امتیازی روایت ہے۔ ہندوستانی معاشرے کی ثقافتی رنگارنگی اور عوامی مزاج کو برقرار رکھنے کے لیے اس رنگارنگی کو شامل کرنا خاصا دشوار ہے۔ ہندوستان کی ہر ریاست میں دستکاری کی موجودگی اسکولی نظام کی کئی طریقوں سے مدد کرتی ہے۔ تربیت دینے والے حضرات اور دستکاری کے پیشے سے جڑے افراد ہندوستان کے ہر گاؤں اور قصبے میں مل سکتے ہیں۔ انھیں اسکولوں میں گرو یا تربیت دینے والے کے طور پر خدمت انجام دینے کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔ دستکار برادری کے ساتھ براہِ راست تال میل سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام دشواریوں کے باوجود فنکار ہمیشہ بہتر سے بہتر کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس مضمون کے لیے درکار خام مال، اوزار اور دیگر آلات ملک کے

دوردراز علاقوں میں بھی زیادہ مہنگے یا ناقابلِ حصول نہیں ہونے چاہئیں ۔ دستکاری کے مطالعے کے ذریعہ طلبا میں بصیرت پیدا ہوگی، مثال کے طور پر انھیں معلوم ہوگا کہ کس طرح دستکاری کی مصنوعات ماحول دوست سرگرمیوں پر مبنی ہوتی ہیں جن میں قیمتی وسائل کا محدودزیاں ہے اورانھیں کافی سوچ سمجھ کر استعمال کیا جاتا ہے۔ غرض یہ کہ جب طلبا دستکاری کے بارے میں پڑھیں گے تو وہ سمجھ سکیں گے کہ ہندوستان میں تخلیقی دستکار برادریاں ہمیشہ زمانے کے ساتھ قدم ملا کر چلتی رہی ہیں۔

ہندوستان کی زندہ جاوید دستکاری کی روایت کا مطالعہ مربوط آموزش کا ایک منفرد موقع بھی فراہم کرتا ہے جیسا کہ ہماری تمام اسکولی تعلیم کو ہونا چاہیے۔ دستکاری کا مطالعہ کرتے ہوئے کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں: اسے کس طرح بنایا گیا؟ سامان کہاں سے حاصل کیا گیا؟ قدرتی وسائل کے نقصانات سے ماحول کس طرح متاثر ہو رہا ہے؟ اسے کس نے بنایا اور دستکار برادریاں کس طرح رہتی ہیں؟ دستکاری کی روایت کتنی قدیم ہے؟ دستکاری کی اشیا کی مارکیٹنگ، پیکنگ اور فروخت کس طرح کی جاتی ہے؟ کون منافع حاصل کرتا ہے اور کیوں؟ اس طور پر تاریخ، معاشیات، جغرافیہ، ماحولیاتی اور پائیدار ترقی سے متعلق معاملات ایک واحد مضمون کے مطالعے میں باہم مربوط ہو جاتے ہیں۔ اپنی وسعت کے اعتبار سے اتنا وسیع اور اپنی بصری اور جمالیاتی کشش کے اعتبار سے اتنا دلچسپ کوئی دوسرا مضمون نہیں ہے!

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ کو اس مضمون کی تدریس میں لطف آئے گا اور آپ اس کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہمیں اپنی تجاویز بھیجیں۔

شوبیتا پنجہ
خصوصی صلاح کار

فیصل القاضی
صلاح کار

کمیٹی برائے درسی کتاب کی تیاری

خصوصی صلاح کار

شوبیتا پنجہ، کنسلٹینٹ، انڈین نیشنل ٹرسٹ فار آرٹس اینڈ کلچرل ہیریٹیج، لودھی اسٹیٹ، نئی دہلی

صلاح کار

فیصل القاضی، ڈائریکٹر، کریٹیو لرننگ فار چینیج، نئی دہلی

اراکین

آدیتی رنجن، پرنسپل ڈیزائنر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن، احمد آباد

دیبوراہ تھیاگا راجن، بانی صدر، مدراس کرافٹس فاؤنڈیشن، چینئی

گریش جوشی، ڈپٹی ڈائریکٹر، سنٹر فار کلچرل ریسورسز اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

جسلین دھمیجا، کرافٹس ایکسپرٹ، نئی دہلی

جیا جیٹلی، چیف ایگزیکیوٹو افسر، دستکاری ہاٹ سمیتی، نئی دہلی

کرشن کمار، ڈائریکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

لیلا طیب جی، چیئر پرسن اور بانی رکن، دستکار، نئی دہلی

مشتاق خان، ڈپٹی ڈائریکٹر، نیشنل ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم میوزیم، نئی دہلی

ایم۔کے۔پال، سابق ڈپٹی ڈائریکٹر، نیشنل ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم میوزیم، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

جیوتسنا تیواری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن آرٹس اینڈ ایستھٹک، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

شمیم احمد، لیکچرر، شعبۂ اردو، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

کمیٹی برائے درسی کتاب کی تیاری کے علاوہ نصاب اور درسی کتاب کی تیاری میں مختلف افراد اور ادارے براہِ راست یا بالواسطہ طور پر شامل رہے ہیں۔ ہم خصوصی طور پر جناب انل سنہا، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن؛ پروفیسر کرن سیٹھ، اسپک مِکے، پروفیسر کرن دیویندر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن؛ این سی ای آر ٹی؛ اور جناب پولک دتّا، پاٹھا بھون، وشو بھارتی یونیورسٹی اور شانتی نکیتن کی نصاب کی تیاری کے لیے کی جانے والی کوششوں کا اعتراف کرتے ہیں۔

کئی اداروں اور تنظیموں نے اپنے وسائل اور اہلکاروں سے تعاون حاصل کرنے کی ہمیں بخوشی اجازت دی۔ ہم خصوصی طور پر جناب او۔ پی۔ جین، سنسکرتی فاؤنڈیشن؛ جناب ایس۔ کے۔ کول، ڈائریکٹر جنرل، سنٹر فار کلچرل ریسورسز اینڈ ٹریننگ؛ ڈاکٹر چارو سمتا گپتا، ڈپٹی ڈائریکٹر، نیشنل ہینڈلومز اینڈ ہینڈی کرافٹس میوزیم، نئی دہلی؛ ڈاکٹر ڈارلی کوشی، ڈائریکٹر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن، احمد آباد؛ جناب فیصل القاضی، ماہر تعلیم اور تھیٹر سے وابستہ شخصیت، نئی دہلی؛ امر پالی جیولرز، نئی دہلی؛ بھارت راما مورتھن، ڈانس آف پیکوک؛ جیولری ٹریڈیشنز آف انڈیا؛ دستکار، نئی دہلی؛ دستکاری ہاٹ سمیتی، نئی دہلی؛ ڈوگلس بیریٹ اور باسِل گرے، انڈین پینٹنگ؛ جے پور وراثت فاؤنڈیشن؛ جیا جیٹلی، کرافٹ ٹریڈیشنز آف انڈیا؛ مدراس کرافٹس فاؤنڈیشن، چینئی؛ کرافٹس آف جموں، کشمیر اینڈ لداخ؛ پارمپرک کاریگر، ممبئی؛ سنیتا کانوندے، نئی دہلی؛ توبی سینکلیئر، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔

درسی کتاب میں شامل ہندوستان کے نقشے، دستکاری کی مختلف اصناف کی ریاست وار تقسیم کے مظہر ہیں۔ یہ نقشے پیمائش کے لیے نہیں ہیں اور محض وضاحتی نمائندگی کے لیے ہیں۔

درسی کتاب کے اردو مسودے پر نظرِ ثانی کے لیے منعقدہ ورک شاپ کے شرکا جناب غلام نبی مومن، ریٹائرڈ اردو آفیسر، بال بھارتی، پونہ؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی؛ جناب مشتاق خاں، ڈپٹی ڈائریکٹر، نیشنل ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم میوزیم، نئی دہلی؛ عارف حسن کاظمی، پی جی ٹی، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی؛ ڈاکٹر جیوتسنا تیواری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان آرٹس اینڈ ایستھیٹک، این سی ای آر ٹی اور ڈاکٹر فاروق انصاری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

ہم کتاب کی تیاری کے لیے کاپی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین اور ڈی ٹی پی آپریٹر ابوالحسن کے شکر گزار ہیں۔

فہرست

